سے گذری ہیں۔ اس موضوع پر یہ مختصر رسالہ نسبتہً زیادہ معقول، سنجیدہ اور مدلل ہے شروع میں قرآن مجید کے نزول کی اصل غرض وغایت پر گفتگو کرنے کے بعد یہ بتایا گیا ہے کہ سائنس کی موجودہ ترقی قرآن یا اسلام کی تعلیمات کے منافی نہیں ہیں بلکہ احادیث کی روشنی میں سائنس کو ابھی اور بہت ترقی کرنی ہے لیکن سائنس کی ترقیات کا استہزاء۔ حالانکہ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں ــــ مسلمانوں کا عام وطیرہ ہوگیا ہے جو ان کی ذہنی پستی اور دماغی تعقل کی نشانی ہے۔ افسوس ہے کہ اس کی جھلک اس میں بھی نظر آتی ہے۔

قومی تہذیب اور ہندوستانی مسلمان ازجناب سید اوصاف علی و عابد رضا بیدار تقطیع متوسط ضخامت ۱۹۲ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت -/۲۰ پتہ:۔ رامپور انسٹی ٹیوٹ آف اورنٹیل اسٹڈیز نمبر ۱۸۰۶۔ کلاں محل دہلی۔ ۶۔ ۱۹۶۹ء میں پروفیسر عبدالعلیم وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی کی صدارت میں نئی دہلی میں ہمدرد کے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز کے زیر اہتمام "عربی اسلامی مدارس کا نصاب ونظام تعلیم اور عصری تقاضے" کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد ہوا تھا جس میں اصحاب ذیل نے مقالات پڑھے تھے:ــ (۱) مولانا عبدالسلام خاں پرنسپل مدرسہ عالیہ رامپور (۲) پروفیسر مقبول احمد (علی گڑھ) (۳) پروفیسر محمد شفیع اگوانی (نئی دہلی) (۴) سعید احمد اکبرآبادی (۵) جناب اخلاق احمد نقوی (دہلی) اور بحث میں جن اصحاب نے حصہ لیا ان میں جناب حکیم عبدالحمید۔ سید اوصاف علی۔ مولانا فرید ابوالحسن (ازہری) ڈاکٹر سعید انصاری (جامعہ ملیہ) پروفیسر محمد اجمل خاں مرحوم۔ بیرسٹر نورالدین احمد، مولانا قاضی سجاد حسین (مدرسہ عالیہ فتحپوری) جناب عبداللطیف اعظمی (جامعہ ملیہ) پروفیسر عبدالعلیم ندوی (جامعہ) اور مرتبین کتاب قابل ذکر ہیں۔ یہ کتاب اس سیمینار کی مکمل اور جامع روئداد ہے۔ علاوہ ازیں اس موضوع سے متعلق وقتاً فوقتاً جو کچھ کہا یا لکھا گیا ہے عابد رضا صاحب بیدار نے بڑی جستجو اور تلاش کے بعد اس کو بھی کتاب میں شامل کرلیا ہے۔ پھر اس پر انھوں نے خود جو مقدمہ حوالۂ قلم